JULY,7 2024

Assignment

Islamic Studies

SUBMITTED BY: FARAH KHAN

SUBMITTED TO: SIR M.RAZA ANSARI

CamScanner

"باب نمبر 1"

(اسلام کا تعارف)

سوال نمبر 1:

- اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

CamScanner

"انشائی طرز"

"حصہ دوم"

"تفصیلی سوالات"

"سوال نمبر 1"

- اسلام
- اسلام کی نمایاں خصوصیات

CamScanner

1۔ تعارف:

اسلام سے مراد اطاعت جھکنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اسلام اللہ تعالیٰ کے آگے سر جھکا لینے کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے انسان کو پیدا کیا اپنی نعمت سے پروان چڑھایا اور اس کے لیے ایک سیدھا راستہ تیار کر کے اس پر چلنے کی ہدایت دی۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
ترجمہ:
جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور عملاً وہ نیک ہو تو حقیقتاً اس نے ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا۔
(لقمان: 22)

اسلام ایک ایسا دین ہے۔ جس نے انسان کو انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے ایک متوازن اور مکمل تصورِ حیات دیا ہے۔ جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ اور زمانہ کے تقاضوں کا بخوبی جواب دے سکتا ہے۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات میں توحید کا منفرد تصور، عقیدہ رسالت، مکمل ضابطہ حیات، عالمگیر دین، احترام انسانیت، شرک کی نفی پر مبنی دین، مکمل کتاب کا حامل دین، اخلاق حسنہ کا جامع وغیرہ شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"آج کے دن میں نے تمہارا دین تم پر مکمل کر دیا۔"
(المائدہ)

اب ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام کے نمایاں پہلوؤں اور خصوصیات کو نہ صرف اجاگر کیا جائے بلکہ انہیں انفرادی و اجتماعی زندگی کا حصہ بھی بنایا جائے۔

• اسلام کا مفہوم:

اسلام کا لغوی معنی امن و سلامتی جبکہ اس کا اصطلاحی معنی اطاعت کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اور اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے تابع کر دینا ہے۔ شریعت کی روح سے اسلام سے مراد اپنی مرضی سے اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دینا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ:

دین میں کوئی جبر یا زبردستی نہیں

(سورۃ البقرہ 2:256)

تمہارے لیے تمہارا دین ہے۔ ہمارے لیے ہمارا دین ہے

(سورۃ کافرون 109:6)

"آپ ﷺ نے فرمایا اسلام میں داخل ہونے کے لیے اللہ تعالیٰ اور رسولوں کی گواہی لازمی ہے۔ اس کے بعد ارکان اسلام کو اپنایا جائے۔"

"ڈاکٹر حمید اللہ کے مطابق اسلام ایک توحید پرست دین ہے۔ جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔"

• اسلام کی نمایاں خصوصیات:-

اسلام کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1) عالمگیر دین:

اسلام ایک عالمی دین ہے۔ یہ کسی مخصوص ماحول میں محدود نہیں نہ کسی نسل یا زمانہ کے ساتھ خاص ہے۔ یہ ایک مطلق انسانی حقیقت ہے۔ جو ہر کسی کے لیے سازگار ہے، اس میں رنگ نسل اور قبیلے کی اہمیت نہیں،

ترجمہ:
بے شک اللہ کے نزدیک تو اصل دین اسلام ہے۔
(آل عمران: 19)

2- توحید کا منفرد تصور:

اسلام ہی واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان کیا ہے۔ اسلام واضح کرتا ہے کہ انبیاء و رسل نے توحید کی واضح تعلیم دی ہے۔ قرآن کریم میں توحید کا مفہوم واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔

تم فرماؤ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اسکی کوئی اولاد ہے۔ نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ کوئی اس کے جوڑ کا کوئی۔

(سورۃ اخلاص 112 : 1-4)

سیرت النبی میں توحید کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور قلعہ میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔

(علامہ اقبال)

3- عقیدہ رسالت:

اسلام کی نمایاں خصوصیات میں عقیدہ رسالت بھی شامل ہے۔ اس سے مراد اللہ تعالیٰ کے بعد رسولوں پر ایمان لانا بھی بے حد ضروری ہے۔ مسلمان رحمت عالم ﷺ سے لے کر حضرت آدم تک نبی کو مانتے ہیں جس کا

قرآن و سنت میں ذکر ہے۔

حضرت محمد ﷺ تم میں سے کسی کے باپ نہیں وہ ختم النبین ہیں۔

(سورۃ احزاب 33:40)

زندگی گزارنے کا بہترین طور طریقہ ہمیں سنتِ رسول کی پیروی کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام بنی نوع انسان کی رہنمائی کے لیے رسول تعینات فرمائیں۔

نبی کبھی خود سے بات نہیں کرتا وہ انہیں باتوں کا حکم دیتے ہیں جو انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بیان کی جاتی ہیں۔

(سورۃ نجم 53:3-4)

3- مکمل ضابطہ حیات:

اسلام ایک ایسا دین ہے۔ جس نے انسان کو انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے ایک متوازن اور مکمل تصورِ حیات دیا ہے۔ جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ اسلام اللہ تعالیٰ اور اس کے آخری رسول کی ہدایت کی روشنی میں زندگی کے تمام شعبوں میں خواہ انفرادی ہو یا اجتماعی کی تعمیر کرتا ہے اور زندگی کے ہر پہلو کو ہدایتِ الٰہی کی روشنی سے منور کرتا ہے۔ انفرادی زندگی میں پیدائش سے لے کر پرورش تک کی تمام ہدایات موجود ہیں۔ جبکہ اجتماعی زندگی میں سیاسی، سماجی، معاشرتی، سیاسی تمام پہلوؤں پر ہدایت فراہم کی گئی ہے۔

CS CamScanner

۶۔ احترام انسانیت:

اسلام کا تصور بنیادی طور پر بنی نوع انسان کے احترام و وقار اور مساوات پر مبنی ہے۔ قرآن حکیم کی رو سے اللہ تعالیٰ شرف انسانیت و فضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے۔

اسلام نے عالم انسانیت کو اخلاقی و معاشی و معاشرتی سماجی زندگی میں بے شمار حقوق عطا کیے ہیں۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے۔ جس کا اخلاق اچھا ہے۔

اسلام ہر فرد کو ایسا سماجی مقام دیتا ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو معاشرہ کا ایسا فرد تصور کرے۔ جہاں اس کے ماحول کا ہر فرد اس کے دکھ درد میں برابر کا شریک ہے۔

جس نے ایک انسانیت کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا۔

(سورۃ مائدہ: 2:177)

جو بعض جو قدرتی طور پر معذوری کے سبب معاشرہ میں مفید کردار ادا نہیں کر سکتا۔ اسلام نے اسے بھی شمار حقوق عطا کیے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس انسان سے ناراض ہوتے ہیں۔ جو کسی بیمار کی عیادت کو نہیں جاتا۔

(حدیث قدسی)

اسلام نے انسانی حقوق، جانوروں کے حقوق سبز ماحول کے تحفظ کے لیے بھی ہدایت فراہم کی ہے۔

5۔ شرک کی نفی:

اسلام اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کی تمام صورتوں کو مسترد کرتا ہے۔ اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے کیونکہ اسلام کی نظر میں فطرت کے مختلف عناصر کے درمیان انسان آزاد آقا کی حیثیت رکھتا ہے۔ شرک کے حوالے سے ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

بلاشبہ شرک ظلمِ عظیم ہے۔

(سورۃ لقمان: 13)

6۔ اخلاقِ حسنہ کا جامع دین:

اسلام کی خصوصیات میں سے اخلاقِ حسنہ کی تعلیم بھی دی گئی ہے۔ نبی کریمؐ کا ارشاد ہے۔

میں بزرگ ترین اخلاق اور نیک ترین اعمال کی تکمیل کے لیے نبی بنایا گیا ہوں۔

اسلام نے بتایا کہ اچھے اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ جن میں صبر، عفت، شجاعت اور عدل شامل ہیں۔

نصف ایمان کا نام صبر ہے۔

(امام احمد بن حنبلؒ)

جبکہ حدیث پاک میں ہے۔

پہلوان وہ نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دیتا ہے۔ پہلوان تو وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ کو سنبھال لیتا ہے۔

(الحدیث)

CamScanner

۶۔ عملی دین:

اسلام ایک عملی دین ہے۔ جو مادی اور روحانی کامیابی کا ضامن ہے۔ دعائے رسول ﷺ ہے:

"اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں۔"

اسلام نے اقوام عالم کو علم و عمل دونوں کی طرف نہ صرف متوجہ کیا بلکہ عملاً ایسا کر کے بھی دکھایا۔

"ہر ایک کے لیے ان کے عمل کے موافق درجے ہیں۔"
(سورۃ الانعام: 132)

۷۔ آسان دین:

اسلام کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ یہ ایک آسان دین ہے۔ اس کی تعلیمات میں کوئی پیچیدگی نہیں۔ اس کی بنیاد اس اقرار پر ہے کہ اللہ حاکم ہے اسی نے کائنات کو پیدا کیا۔ اور اسے حکیمانہ قوانین کی بنیاد پر اس نظام کو چلا رہے ہیں۔ اسلام نے اللہ تعالیٰ کی جو صفات بیان کی ہیں ان کا موازنہ اگر دوسرے مذاہب سے کیا جائے تو اندازہ ہو جائے گا کہ زیادہ واضح اور تفصیل اور رہنمائی کہاں موجود ہے۔

۹۔ مکمل کتاب کا حامل دین:

اسلام مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں۔ زمانے کے ساتھ مطابقت کی اس کی صلاحیت پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

"یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں۔"
(سورۃ البقرۃ: 2)

۱۰- مساوات کا حامل دین:

اسلام کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ مساوات کا دین ہے۔ مساوات کا معنی یہ نہیں کہ ایک جاہل بمقابلہ عالم کے یا ایک غدار بمقابلہ ایک وفادار کے یکساں حقیقت رکھتے ہیں۔ ایسا کرنا تو حقوق انسانیت کو تباہ کرنے کے مترادف ہے۔ بلکہ مساوات کے معنی یہ ہیں کہ ہر شخص کو تمام حقوق حاصل ہوں جو دوسرے شخص کو اسی ملک یا اسی دین کے اندر حاصل شدہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں مسجدوں اور قبرستانوں میں بھی امیر و غریب کا فرق نہیں کیا گیا۔ غرض کہ اگر یہ کہا جائے کہ مساوات کا "pioneer" اسلام ہی ہے تو بے جا نہ ہوگا۔

بقولِ اقبالؒ

بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے

۱۱- قومیت سے بالاتر دین:

دنیا میں عموماً جتنے بھی تمام مذاہب اور ممالک پر حکمران ہیں۔ ان میں نسل، زبان، رنگ شامل ہیں۔ اسلام نے ان تینوں امتیازات کو ختم کیا۔ اور کمزور اور طاقتور کو ہموار سطح پر کھڑا کیا۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

کسی عربی کو عجمی اور کالے کو گورے پر فضیلت حاصل نہیں۔

(خطبہ حجۃ الوداع)

۱۲- فساد کی مخالفت:

اسلام سرکشی اور فساد کا دشمن ہے۔ اسلام نے عرض معنی ہی امن و سلامتی کے ہیں۔ اور شر دع ہی سے آزادی و اطمینان کی صدا بلند کرتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

جس نے کسی کو ناحق قتل کیا یا زمین میں فساد پھیلایا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔

(سورۃ المائدہ : 32)

۱۳- اخوت پر مبنی دین:

اسلام کی نمایاں خصوصیت اخوت ہے۔ نبی کریم ﷺ کے صحابہ محبت سے اسلام میں داخل ہوئے اور آپ ﷺ نے جو اخوت قائم کی ہے وہ ایسی بالاتر اور برتر و اعلیٰ ہے جس کی تاریخ عالم میں تلاش کرنا ممکن نہیں کہ اسلام کا احسان ہے کہ ریاست مدینہ کی بنیاد رکھی تو سب سے پہلے اخوت کے رشتے میں ریاست کو باندھا گیا۔

اخوت اس کو کہتے ہیں
چبھے جو کانٹا کابل میں
ہندوستان کا ہر پیر و جواں
بے تاب ہو جائے۔

(علامہ اقبال)

۱۴- دستور کا حامل دین:

قرآن کی صورت میں اسلامی قوانین و آداب کا ایک مکمل دار دستور موجود ہے۔ قرآن انسان کو

اخلاق کے معیار قوانین کی نشاندہی کرکے مسلمانوں
کو آزاد چھوڑ دیتا ہے کہ وہ اپنے علاقوں کے
مطابق مصلحت عامہ کا لحاظ کرتے ہوئے مناسب
قوانین بنائیں۔

15- محبت تقسیم کرنے والا دین:

اسلام کی ایک بڑی خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ محبت تقسیم کرنے والا دین ہے۔ ذرا غور کیجیے کہ اسلام محبت الٰہی کی تعلیم ان الفاظ میں دیتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے ایک عورت نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا تھا۔

کیا اللہ کا پیار اپنے بندوں کے ساتھ اس پیار سے زیادہ ہے جو ایک بچے سے اس کی ماں کو ہوتا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

یہ بات بالکل درست ہے۔

"تم اہل زمین پر رحم کرو اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا"

(حدیث)

کرو مہربانی تم اہل زمین پر
خدا مہربان ہوگا عرش بریں پر۔

خلاصہ بحث:

مندرجہ ذیل نمایاں پہلوؤں سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام کے سوا انسانیت کے پاس دوسرا کوئی راستہ نہیں۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات پر عمل کرکے یا اختیار کرکے دنیا حقیقی طور پر امن و سلامتی کے ساتھ رہ سکتی ہے۔

اسلام ایک الہامی دین ہے۔ جو علاقائی نہیں بلکہ یہ عالمگیر ہے۔ مسلمان بیک وقت ان پر عمل کرکے دینی و دنیاوی فوائد حاصل کرسکتا ہے۔

اسلام ایک مذہب نہیں بلکہ ایک دین ہے۔ اسلام کے پاس جملہ سوالات کے تسلی بخش جوابات موجود ہیں۔ اور وہ جوابات بالا نمایاں پہلوؤں میں بڑی حد تک واضح ہیں۔ اب یہ عام مسلمانوں کی بڑی ذمہ داری ہے کہ اسلام کے روشن اصولوں پر عمل کرکے اسلام کے حقیقی کردار کو دنیا کے سامنے نمایاں کریں۔

CamScanner